۳۔ ہز ایکسلینسی ڈاکٹر حسین سلیمان ابوصالح، وزیر سماجی بہبود و ترقی

وفد سوڈانیز پیپلز لبریشن موومنٹ / سوڈانیز پیپلز لبریشن آرمی

۱۔ کمانڈر ولیم نایون بانی (قائد وفد)
۲۔ کمانڈر ڈاکٹر لام اکول عجاون (نائب قائد وفد)
۳۔ جناب علی جاہ ملوک ڈینگ (سیکرٹری وفد)

حکومت نائجیریا کے نمائندے

۱۔ ڈاکٹر ٹونی اوللن گنجو، اعزازی وزیر امورِ داخلہ
۲۔ کرنل لوان گوادیبے (ایل۔ جی۔ سی)
۳۔ سفیر اوگوسانو (تنازعہ سوڈان کے لیے خصوصی صدارتی نمائندہ)
(رپورٹ: سوڈان نیوز بحوالہ ماہنامہ "فوکس"۔ لیسٹر)

ایشیا

انڈونیشیا: ایک کیتھولک رہنما کی مسلمانوں کے ساتھ مزید مکالمے کی اپیل

ایک ماہرِ اسلامیات کا خیال ہے کہ [مسلمانوں میں] مذہبی بیداری اور ایمان کی سطحیت کیتھولک مسیحیوں کے لیے ایک چیلنج پیش کرتی ہے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ مکالمے میں شامل ہوں۔

Divine World [کلام الٰہی] کے فادر فلپس ٹیول نے کہا کہ "ماضی میں ہم نے ایک دوسرے کے خلاف جو بے انصافیاں کی ہیں، ان سے ہمیں دوبارہ آگاہی حاصل کرنی چاہیے۔ ہم باہمی تعصّبات کو فراموش کردیں اور ایک دوسرے کی مذہبی تعلیمات کی تفہیم کو عام کریں۔" فادر ٹیول پوپ جان پال دوم کے گشتی فرمان -- "مخلصی دینے والے کا مشن" (Redem Ptoris Missio) کے مطابق مسلمانوں سے مکالمے کے موضوع پر ایک سیمینار میں گفتگو کررہے تھے۔

سیمینار کا اہتمام تنظیم "کلام الٰہی" کے زیر اہتمام چلنے والی سینٹ پال میجر سیمنری (لیڈ اریرو فلورز) کے ۵۵ سال پورے ہونے پر کیا گیا تھا۔ (۱۷ جنوری) ان کے الفاظ میں "انڈونیشیا میں کیتھولکوں اور مسلمانوں کے درمیان مکالمے کو اس لیے بھی عملی جامہ پہنانا چاہیے کہ ریاست کی

آئیڈیالوجی "پنج شیلا" (پانچ اصول: وحدانیت، انسانیت دوستی، قومیت پرستی، جمہوریت اور عدل اجتماعی) میں اتحاد کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔"

انڈونیشیا میں کیتھولک مسیحیت اور اسلام کے داخلے سے پہلے انڈونیشی لوگ خاندانی رشتوں، رسم و روایت، شادی بیاہ، وراثت اور دوسری شکلوں میں باہم جوڑنے والی قوتوں کے مالک تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مکالمے کی ضرورت اس ایمانی لگن پر مبنی ہے کہ کیتھولک مسیحوں اور مسلمانوں کا خالق خدائے واحد ہے اور تمام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا جائے۔ مکالمہ اور کشادگی چرچ کی بنیادی ضرورتیں ہیں۔" چرچ کا نقطۂ نظر ہے کہ تمام قوموں میں موجود اعلیٰ اخلاقی اور ثقافتی اقدار کلام الٰہی کے بیج ہیں۔

فادر ٹیول کے خیال میں مکالمے کو چار طرح سے عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے۔ مکالمۂ زندگی، جو احساسات کے تبادلے، بھائی چارے اور کشادگی کی اسپرٹ پر مبنی ہے۔ مکالمۂ ترقی، دوسرے لفظوں میں کامل انسانی بہبود کے لیے تعاون، ماہرین سائنس کے درمیان مکالمہ، اور وہ مکالمہ جس سے شرکاء اپنے اپنے ایمانی تجربات میں دوسروں کو شریک کریں۔ (رپورٹ: کیتھولک نیوز بحوالہ ماہنامہ "فوکس" لیسٹر)

پاکستان: توہینِ رسالت بل

[سابق اقلیتی رکن قومی اسمبلی جناب عمانوئیل ظفر ایڈووکیٹ نے قومی اسمبلی میں زیرِ بحث "توہینِ رسالت ﷺ بل" کے بارے میں تفصیل سے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ روزنامہ "پاکستان" (لاہور) کے ساتھ [illegible] جریدہ نے ان کا مضمون نقل کیا ہے، ذیل میں یہ مضمون من و عن پیش کیا جا رہا ہے۔]

قومی اسمبلی کے رواں اجلاس میں قانون سازی کے دوران توہینِ رسالت کے مجرموں کو عمر قید کی بجائے سزائے موت دینے کے مسودہ پر بحث کا آغاز ہو چکا ہے۔ بحث کے دوران پی۔ ڈی۔ اے کے ایک رکن کی طرف سے اس بل پر اعتراض کیا گیا ہے کہ بل کے ذریعے عوام کو مذہب کے نام پر گمراہ کیا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد عوام کو دہشت زدہ کرنا ہے جب کہ دوسرے رکن نے کہا کہ "ہم مذہبی انتہا پسندی کے خلاف ہیں۔" لیکن بل کے محرک پارلیمانی امور کے وزیر چوہدری امیر حسین نے ایوان میں ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء ترمیمی بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل سینیٹ پہلے ہی منظور کر چکا ہے۔